جلد ۲۸ | ۲- ربیع الاول ۱۳۵۹ھ | ۱۰- ماہ شہادت ۱۳۱۹ ہش | ۱۰- اپریل سنہ ۱۹۴۰ء | نمبر ۸۰

فتنہ غیر مبایعین کا ذکر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات میں

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جن الہامات وکشوف میں فتنہ غیر مبایعین کی خبر دی گئی ہے۔ اُن کا ذکر "الفضل" ۶ و ۱۴ ماہ تبلیغ کے پرچوں میں آنے پر غیر مبایعین کے قلوب میں اضطراب کی لہر دوڑ گئی۔ اور وُہ ہزار حیلوں سے اس کوشش میں مصروف ہو گئے۔ کہ جس طرح بھی ممکن ہو۔ اپنی پارٹی کے ممبروں کو یہ یقین دلائیں۔ کہ وُہ ان الہامات کے مصداق نہیں ہیں۔ چنانچہ ۱۲ مارچ کے "پیغام صلح" میں "حضرت مسیح موعود کے الہامات کے دو مفسر" کے زیر عنوان ایک مضمون اسی غرض سے لکھا گیا۔ حالانکہ جو الہامات پیش کئے گئے ہیں۔ وُہ اتنے واضح اور بین ہیں۔ کہ اُن کے بارہ میں غیر مبایعین کی کوئی تاویل درخور اعتنا نہیں سمجھی جا سکتی۔ مثال کے طور پر اسی پیشگوئی کو لے لیجیئے۔ جس کا ذکر "پیغام صلح" نے سب سے پہلے نمبر پر کیا ہے۔ اور جو براہین احمدیہ حصہ پنجم میں حسب ذیل الفاظ میں درج ہے کہ "میں دیکھتا ہوں۔ ابھی تک ظاہری بیعت کرنے والے بہت سے ایسے ہیں۔ کہ نیک ظنی کا مادہ بھی ہنوز اُن میں کامل نہیں۔ اور ایک کمزور بچے کی طرح ہر ایک ابتلاء کے وقت ٹھوکر کھاتے ہیں۔ اور بعض بدقسمت ایسے ہیں۔ کہ شریر لوگوں کی باتوں سے جلد متاثر ہو جاتے ہیں۔ اور بدگمانی کی طرف ایسے دوڑتے ہیں جیسے کتا مُردار کی طرف۔ پس میں کیونکر کہوں۔ کہ وُہ حقیقی طور پر بیعت میں داخل ہیں۔ مجھے وقتاً فوقتاً ایسے آدمیوں کا علم بھی دیا جاتا ہے مگر اذن نہیں دیا جاتا۔ کہ اُن کو مطلع کروں۔ کئی چھوٹے ہیں۔ جو بڑے کئے جائیں گے۔ اور کئی بڑے ہیں۔ جو چھوٹے کئے جائیں گے۔ پس مقام خوف ہے" (ص ۸۷)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس پیشگوئی کے متعلق یہ امر واضح ہے۔ کہ یہ جماعت کے بعض افراد کے متعلق ہی ہے۔ مخالفین کے متعلق نہیں۔ اور جب یہ امر واضح ہے تو اب دیکھنا چاہیئے۔ کہ یہ پیشگوئی کیونکر پُوری ہُوئی۔ ہمارا استدلال یہ ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی حیاتِ طیبہ میں جماعت کے اندر بعض ایسے لوگ موجود تھے۔ جو بڑے سمجھے جاتے تھے۔ حالانکہ خدا کے نزدیک وُہ بڑے نہ تھے۔ اور الٰہی تقدیر نے انہیں چھوٹا کر دینا تھا۔ پھر کئی لوگ جماعت میں چھوٹے سمجھے جاتے تھے۔ حالانکہ خدا کے نزدیک ان کا درجہ بڑا تھا۔ اور بعد میں انہوں نے بڑا ہو جانا تھا

اب واقعات پر نظر ڈال کر دیکھیں کہ کیا یہ حقیقت نہیں۔ کہ مولوی محمد علی صاحب۔ خواجہ کمال الدین صاحب۔ مولوی محمد احسن صاحب۔ ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب اور اسی طرح کے بعض اور افراد جو غیر مبایع تھے۔ جماعت میں بڑی عزت کے مستحق سمجھے جاتے تھے۔ اور اکابر میں ان کا شمار ہوتا تھا۔ مگر خلافت ثانیہ کے آغاز کے وقت جب انہوں نے ٹھوکر کھائی۔ تو خدا نے ان کو چھوٹا کر دیا۔ اور جماعت میں ان کو جو وقار حاصل تھا۔ وُہ سب جاتا رہا۔ اس کے مقابلہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو یہی لوگ بچہ کہا کرتے تھے۔ اور علی الاعلان کہتے تھے۔ کہ ناتجربہ کار نوجوان کے ہاتھ میں اب قوم کی باگ آگئی ہے۔ وُہ نعوذ باللہ اسے تباہ کر کے رکھ دے گا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اس بچہ کو ایسی ترقی اور عظمت دی کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعوت اسی نے اکنافِ عالم میں پہنچائی۔ اور جماعت میں پہلے سے کئی گنا اضافہ ہو گیا۔ پس اس پیشگوئی میں کھلے طور پر غیر مبایعین کے ان اکابر کی خبر دی گئی تھی۔ جو مشیت ایزدی میں چھوٹے کئے جانے والے تھے۔ ان حالات میں "پیغام صلح" کا یہ لکھنا کیا حقیقت رکھتا ہے۔ کہ "ان ناموں کی تفہیم کس ذریعہ سے ہُوئی۔ آیا خواب یا کشف یا وحی کے ذریعہ سے یا کسی اور طریق پر۔ ہمارا خیال ہے۔ کہ محض علاوہ تاثر قوتِ متخیلہ رنگ لا رہی ہے"۔ کیونکہ ان ناموں کی تفہیم واقعات سے ہُوئی ہے۔ جنہوں نے رونما ہو کر کھلے طور پر ظاہر کر دیا۔ کہ کون بڑے تھے۔ جو چھوٹے کئے گئے۔ اور کون چھوٹے تھے۔ جو بڑے ہُوئے۔ واقعات کی شہادت عملی دُنیا میں بہت بڑی اہمیت رکھتی ہے اور اُسے جھٹلانا آسان کام نہیں۔ بے شک حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی میں نہیں کہا جا سکتا تھا۔ کہ ان ناموں کے مصداق کون ہیں۔ مگر جماعت احمدیہ میں تفرقہ پیدا ہونے کے بعد جب ہر شخص کو نظر آنے لگ گیا۔ کہ بعض بڑے کہلانے والے جماعت سے الگ ہونے پر چھوٹے ہو گئے۔ اور جنہیں چھوٹا سمجھا جاتا تھا۔ انہیں خدا تعالیٰ نے بڑائی عطا کی۔ تو پھر یہ ایک روشن حقیقت بن گئی۔ اب غیر مبایعین کے لئے یہ بالکل ناممکن ہے۔ کہ وُہ اس پیشگوئی کے اس حصہ کے مصداق ہونے سے انکار کر سکیں۔

اسی طرح یہ الہام بھی کہ "کوئی درباری میرے حلقۂ اطاعت سے گزرنے نہ پائے۔ کوئی درباری اس جرم پر سزا سے محفوظ نہیں رہے گا"۔ غیر مبایعین پر صادق آ رہا ہے۔ کیونکہ ان کے اکابر نے باوجود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا درباری ہونے کے حلقۂ اطاعت کو توڑ دیا۔ اور اس کے نتیجہ میں وُہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کے مورد ہُوئے "پیغام صلح" کا یہ

لکھنا بے معنی ہے۔ کہ حضرت میر ناصر نواب صاحب۔ حضرت نواب محمد علی خان صاحب اور حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب بھی تو درباری اور صدر انجمن احمدیہ کے ممبر تھے۔ یقیناً تھے۔ لیکن ان بزرگوں نے حلقۂ اطاعت کو کبھی نہیں توڑا۔ پس جبکہ یہ ہمیشہ ہی خلافت کے مخلص خادم رہے ہیں۔ ان پر سزا دا لے جیلہ کا اطلاق بھی نہیں ہو سکتا۔ گر غیر مبایعین کے اکابر چونکہ حلقۂ اطاعت کو توڑ دینے کے مجرم ہوئے اس لئے خدا تعالےٰ کی طرف سے انہیں اس رنگ میں سزا ملی۔ کہ وہ سیدھے راستہ سے بھٹک گئے۔ اور یہ روحانی لحاظ سے ایسی سزا ہے جس کا تصور کر کے بھی ہر مومن کا دل کانپ اٹھتا ہے۔ پس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جن الہامات میں فتنۂ غیر مبایعین کی خبر دی گئی ہے۔ وہ بالکل واضح ہیں۔ اور دیدۂ بینا سے کام لینے والے جانتے ہیں۔ کہ ان کے مصداق غیر مبایعین ہی ہیں۔

مدینۃ المسیح

قادیان ۹ شہادت ۱۳۱۹ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق ساڑھے گیارہ بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے کہ خدا کے فضل سے حضور کی طبیعت اچھی ہے۔

حال میں سکھوں کے ایک جلسہ میں بعض سکھوں اور احرار نے جماعت احمدیہ پر جو اعتراضات کئے۔ ان کے جواب کے لئے آج بعد نماز عشاء زیر صدارت جناب مولوی عبد الغنی صاحب جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس میں پہلے مہاشہ محمد عمر صاحب اور پھر جناب چودھری فتح محمد صاحب سیال ایم۔ اے نے تقریریں کیں۔ جناب چودھری صاحب نے فرمایا۔ احرار کا ایسی تقاریر سے مقصد سکھوں کو ہمارے خلاف اکسانا ہے۔ لیکن چونکہ سکھ ایک بہادر قوم ہے اور وہ ہمارے احسانات، حسن سلوک اور رواداری کو اچھی طرح سمجھتی ہے۔ اس لئے وہ ان لوگوں کی باتوں میں نہیں آسکتی۔ اور اسی سلسلہ میں اپنے بعض واقعات کا بھی ذکر کیا۔ آخر میں صاحب صدر کی مختصر تقریر پر ساڑھے گیارہ بجے شب جلسہ ختم ہوا۔

مدرسہ احمدیہ سے رخصت طلب کرنے والے طلباء

سالانہ امتحان کے اختتام پر چھٹیوں میں بعض بورڈران اور دوسرے طلباء اپنے اپنے وطن چلے گئے تھے۔ اور اب جبکہ مدرسہ کھل گیا ہے۔ ان کی طرف سے مزید رخصت کی درخواستیں آرہی ہیں۔ میں ایسے تمام طلباء اور ان کے سرپرستوں کو اطلاع دیتا ہوں۔ کہ ایک دن کی بھی رخصت خواہ وہ کسی وجہ سے کیوں نہ ہو۔ دینے کے لئے تیار نہیں۔ اور جو طالب علم حاضر نہ ہوگا مطابق قواعد غیر حاضریوں کی وجہ سے اس کا نام مدرسہ سے کٹ جائے گا۔

سید محمد اسحٰق ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ

تحقیقاتی کمیشن کے ممبر صاحبان کے لئے اعلان

جملہ ممبر صاحبان تحقیقاتی کمیشن کی خدمت میں اطلاعاً عرض ہے۔ کہ وہ ۱۲-۱۳ اور ۱۴ ماہ شہادت ۱۳۱۹ہش مطابق ۱۲-۱۳ اور ۱۴ اپریل ۱۹۴۰ء بروز جمعہ ہفتہ۔ اتوار قادیان تشریف لے آئیں۔ کیونکہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ رپورٹ ہائے کمیشن متعلقہ مختلف صیغہ جات صدر انجمن احمدیہ پر غور فرمائیں گے۔

ضروری ہے کہ ممبران ۱۱ ماہ شہادت کی رات ہی کو قادیان پہنچ جائیں۔ تاکہ ۱۲ کی صبح بوقت ساڑھے سات بجے حضور کی ملاقات سے قبل حضرت صدر صاحب محترم کی کوٹھی النصرۃ میں مشورہ کیا جاسکے۔

خاکسار۔ غلام محمد اختر سیکرٹری تحقیقاتی کمیشن

اخبار احمدیہ

نائب امیر پراونشل انجمن احمدیہ صوبہ سندھ

صوبہ سندھ کے احمدی احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے پراونشل انجمن احمدیہ صوبہ سندھ کے لئے ڈاکٹر حاجی خان صاحب کو نائب امیر مقرر فرمایا ہے۔ یہ تقرری صرف آخر اپریل ۱۹۴۰ء تک کے لئے ہے۔ ناظر اعلیٰ

درخواست ہائے دعا

(۱) ماسٹر دوست محمد صاحب ایم۔ اے جہلم کا لڑکا اعجاز احمد بعارضہ سنگھار دکھانسی بیمار ہے (۲) کوکب اعوانی صاحب قادیان بیمار ہیں (۳) سید مقبول حسن صاحب لاہور بیمار ہیں (۴) چودھری محمد اسلم صاحب چک لالہ میں ٹریننگ حاصل کر رہے ہیں (۵) ماسٹر غلام رسول صاحب بھاروں بی اے کے امتحان میں شریک ہو رہے ہیں (۶) احمد حیات صاحب چک $\frac{95}{R.B}$ ایف اے کا امتحان دینے والے ہیں۔ (۷) عطاء الرحمٰن صاحب درد قادیان بی۔ اے کا امتحان دینے والے ہیں۔ (۸) صالح احمد خان صاحب لاہور اور ان کے بعض دوست ایف اے کے اور ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب ضلع لائلپور اور ان کا ایک دوست بی۔ اے کے امتحان میں شریک ہو رہے ہیں (۹) حکیم محمد علی صاحب ضلع لاڑکانہ سندھ کے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں۔ اور وہ خود بعارضہ سل سخت بیمار ہیں (۱۰) والدہ صاحبہ سید عبد اللہ شاہ صاحب قادیان۔ بیمار ہیں (۱۱) صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب قادیان امتحان میں شریک ہو رہے ہیں۔ نیز ان کے ایک دوست بعض مشکلات میں مبتلا ہیں۔ (۱۲) منشی کظیم الرحمٰن صاحب قادیان کی والدہ صاحبہ اور لڑکی بیمار ہیں (۱۳) مرزا عبد الرحیم صاحب میڈیکل سکول امرتسر کی ہمشیرہ محمودہ بیگم صاحبہ نوشہرہ بیمار ہیں (۱۴) شیخ عبد الغنی صاحب نوشہرہ کی لڑکی ممتاز خانم بیمار ہے (۱۵) شریف احمد خان صاحب بھنڈورہ (بریلی) امتحان میں شریک ہو رہے ہیں۔ (۱۶) یحییٰ خان صاحب کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری بعارضہ یرقان بیمار ہیں (۱۷) محمد رحمت اللہ خان صاحب پانچال ہتھن (کشمیر) اپنے بعض عزیزوں کی صحت۔ حل مشکلات اور اپنے لڑکے محمد حشمت اللہ خان صاحب کی امتحان میں کامیابی کیلئے درخواست دعا کرتے ہیں (۱۸) جناب ابو الحسن صاحب سب رجسٹرار بنگال ہجرت کر کے قادیان آئے ہوئے ہیں۔ ان کی اہلیہ صاحبہ بعارضہ ضعف قلب اور لڑکی بعارضہ خسرہ بیمار ہے۔ احباب سب کے لئے دعا کریں۔

اعلانات نکاح

(۱) یکم ماہ شہادت کو ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب انگلش ٹیچر چک نمبر ۳۲۲ ج۔ ب نے مکرم مولوی تاج الدین صاحب فاضل لائلپوری مدرس تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کا نکاح محترمہ اقبال بیگم صاحبہ بنت چودھری محمد اعظم صاحب آف چک نمبر ۳۲۲ ج ب سے مبلغ پانچ صد روپے مہر پر پڑھا۔ احباب دعا کریں۔ کہ اللہ تعالےٰ یہ تعلق جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

بیرم خان احمدی ٹیچر چک نمبر ۳۲۲ ج ب

(۲) نعیم اللہ صاحب ولد میاں رمضان علی صاحب کا نکاح رضیہ سلطانہ بیگم صاحبہ بنت مرزا غلام احمد بیگ صاحب آف ڈیفنس ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ آف انڈیا سے ایک ہزار روپیہ مہر پر ۵ اپریل ۱۹۴۰ء کو حافظ عبد السلام صاحب امیر جماعت احمدیہ شملہ نے پڑھا۔ خاکسار شیخ عبد الرحمٰن سیکرٹری امور عامہ

ولادت

(۱) مکرم ڈاکٹر چودھری محمد شاہنواز خان صاحب کے ہاں چھٹا لڑکا تولد ہوا ہے۔ جس کا نام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے حمید احمد رکھا۔ اللہ تعالےٰ مولود کو دین کا خادم اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ (۲) خانصاحب ظفر الحق خان صاحب ریونیو اسسٹنٹ گوڑگاؤں کے ہاں پانچواں لڑکا تولد ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ مولیٰ کریم لڑکے کو عمر دے اور خادم دین بنائے (۳) بابو محمد رشید خانصاحب ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر قادیان کے ہاں ۲۰ امان کو لڑکا تولد ہوا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے محمد نعیم نام تجویز فرمایا۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔ (۴) ۲ مارچ کو عبد الحکیم صاحب وانا وزیرستان کے ہاں لڑکا تولد ہوا اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔

عیسائیت اور شراب

کمن سال عیسائی اخبار "نور افشاں" ۲۹ - مارچ سنہ ۱۹۴۰ء میں تفریح طبع کے طور پر ایک ڈرامہ شائع کیا گیا ہے جس کا مقصد یہ اثر پیدا کرنا ہے - کہ:-

"شراب نہ صرف ذاتی طور پر جسم کے لئے ہی مضر ہے - بلکہ مجموعی طور پر قوم اور ملک کے لئے تجارتی طور پر تباہ کن ہے"

جہاں تک نفسِ مضمون اور مدعا کا تعلق ہے ہم نہ صرف "نور افشاں" کے ساتھ متفق ہیں - بلکہ مذہباً اس سے بھی زیادہ ضروری سمجھتے ہیں کہ شراب نوشی کا خاتمہ ہو - لیکن ہمارا مقصد اس وقت یہ ظاہر کرنا ہے - کہ عیسائیت کی مذہبی تعلیم اس کے بالکل خلاف ہے اور اس کے مطالعہ سے یہ ظاہر ہوتا ہے - کہ نعوذ باللہ بعض انبیاء سابقین بھی اسے استعمال کرتے رہے ہیں - چنانچہ حضرت نوح علیہ السلام کے متعلق بائبل میں لکھا ہے:-

"نوحؑ کھیتی باڑی کرنے لگا - اور اس نے ایک انگور کا باغ لگایا - اور اس کی مے پی کر نشے میں آیا - اور اپنے ڈیرے کے اندر آپ کو ننگا کیا - اور کنعان کے باپ حام نے اپنے باپ کو ننگا دیکھا - اور اپنے دو بھائیوں کو جو باہر تھے - خبر دی - تب سم اور یافت نے ایک کپڑا لیا - اور اپنے دونوں کاندھوں پر دھرا اور پچھلے پاؤں جا کے اپنے باپ کی برہنگی کو چھپایا"

(پیدائش ۹/۲۰ تا ۲۳)

اسی طرح کتاب استثنا میں شراب کے خریدنے کی اجازت دیتے ہوئے کہا گیا ہے - کہ:-

"نقدی سے جس چیز کو تیرا جی چاہے مول لے - خواہ گائے بیل - یا بھیڑ بکری یا مے یا مسکر یا اور کچھ جس پر تیرا جی راغب ہو - اور وہاں خداوند اپنے خدا کے آگے کھانا کھا - اور تو اور تیرا سارا گھرانا خوشی کرے"

(باب ۱۴ - آیت ۲۶-۲۷)

ان حوالہ جات سے ظاہر ہے - کہ بائبل میں نہ صرف شراب کی حرمت نہیں پائی جاتی - بلکہ اس کے استعمال کی تحریک پائی جاتی ہے - ممکن ہے - کوئی عیسائی کہہ دے - کہ یہ باتیں پرانے وقتوں کی ہیں - اس لئے عہدِ جدید کے چند حوالہ جات پیش کئے جاتے ہیں

انجیل میں لکھا ہے - کہ سب سے پہلے حضرت مسیح نے جو معجزہ دکھایا - وہ شراب کے بڑھانے کا تھا - (ملاحظہ ہو انجیل یوحنا ۲/۱ تا ۱۱)

پھر نئے عہد نامہ میں صاف یہ حکم موجود ہے - کہ:-

"خدا اور مسیح یسوع اور برگزیدہ فرشتوں کو گواہ کر کے میں تجھے تاکید کرتا ہوں کہ ان باتوں پر بلا تعصب عمل کرنا اور کوئی کام طرفداری سے نہ کرنا کسی شخص پر جلد ہاتھ نہ رکھنا - اور دوسرے کے گناہوں میں شریک نہ ہونا - اپنے آپ کو پاک رکھنا آئندہ کو صرف پانی ہی نہ پیا کر - بلکہ اپنے معدے - اور اکثر کمزور رہنے کی وجہ سے ذرا سی مے بھی کام میں لایا کر" (۱ - تمیتھیس باب ۵ آیت ۲۱ تا ۲۳)

ان حوالہ جات کے ساتھ ایک عیسائی پادری عماد الدین صاحب کا بیان بھی ملاحظہ کر لینا خالی از دلچسپی نہ ہوگا پادری صاحب لکھتے ہیں:-

"اس کو انہوں نے شرابی کہا - کیونکہ مسیح نے شراب بھی پیا ہے - کیونکہ اس ملک کا دستور تھا - مسیح خداوند بھی ریاضت دکھلانے کو اور نذری بننے کو اس دستور سے الگ نہیں رہا - جیسے شمعون وغیرہ تھے - (قاضی ۱۳ - باب ۴) تورات میں شراب پینا منع نہ تھا - مگر صرف نذری کو منع تھا - سب پیغمبروں نے شراب پی ہے - اور عیسائیوں کو بھی شراب پینا منع نہیں ہے" (خزانۃ الاسرار صفحہ ۱۸۷ مطبوعہ ۱۸۵۷ء)

خلاصہ یہ ہے - کہ ایک طرف تو بائبل میں شراب پینے کو روا رکھا گیا ہے اور دوسری طرف عیسائیوں کا بہت پرانا اخبار "نور افشاں" (۲۹ - مارچ سنہ ۱۹۴۰ء) یہ لکھتا ہے - کہ:-

"شراب نہ صرف ذاتی طور پر جسم کے لئے ہی مضر ہے - بلکہ مجموعی طور پر قوم اور ملک کے لئے تجارتی طور پر تباہ کن ہے ایسی خطرناک چیز کو دور کرنے کے لئے کیل کانٹے سے لیس ہو جایئے - اور ملک و قوم کی معاونت کیجیئے"

اب سوال یہ ہے - کہ کیا اس سے یہ نتیجہ نہیں نکلتا - کہ کم از کم شراب کے بارے میں عیسائیت کی تعلیم سخت نقصان رساں ہے - اور اس لحاظ سے بھی اسلام کو عیسائیت پر ایسی فضیلت حاصل ہے - جس کا اعتراف خود عیسائی کر رہے ہیں - کیونکہ یہ اسلام سے ہی انہوں نے سیکھا ہے کہ شراب جسمانی اور قومی لحاظ سے نہایت مضر اور نقصان رساں چیز ہے - چنانچہ اسلام نے بتایا ہے

اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (مائدہ ع ۱۲) یعنی شراب نوشی بہت برا فعل ہے اور ہر رنگ میں انسان کی تباہی کا موجب - پس اس سے بچو

مضافاتِ قادیان میں تبلیغِ احمدیت کے شاندار نتائج

دس دن میں ایک سو چوالیس افراد احمدیت میں داخل ہوئے

میں بار بار احباب جماعت ہائے احمدیہ قادیان و ضلع گورداسپور کی خدمت میں عرض کر چکا ہوں - کہ اس وقت لوگوں کی طبائع مائل بہ ہدایت ہیں - اور ان دنوں تبلیغ کی طرف خاص توجہ کرنی چاہیئے - تبلیغ اسلام ہر حالت میں ہر مسلمان پر فرض ہے لیکن جب طبائع مائل ہوں - اور کامیابی کی امید ہو - تو ایسے وقت کو ضائع کرنا اور توجہ نہ کرنا سخت معصیت میں داخل ہے - اس بات کے ثبوت میں کہ میں جو کچھ کہہ رہا ہوں - وہ درست ہے - گزشتہ دس روز کی کارروائی کی رپورٹ درج کی جاتی ہے - ان ایام میں مقامی تحریک کے ماتحت مندرجہ ذیل دیہات کے احباب سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے:-

موضع	دن	تاریخ		تعداد
موضع ونجواں	بروز جمعہ	۲۹ - ماہ امان ۱۳۱۹ھ	-	۲۰ - افراد
موضع اٹھوال	بروز جمعہ	۵ - ماہ شہادت	" -	۱۰۵ - افراد
موضع کوٹ خان محمد	بروز ہفتہ	۶ - ماہ شہادت	" -	۹ - افراد
موضع کلو سوہل	بروز جمعہ	۵ - ماہ شہادت	" -	۱۰ - افراد
میزان				۱۴۴ - افراد

تمام جماعت ہائے احمدیہ ضلع گورداسپور کی خدمت میں عرض ہے - کہ اپنے اپنے علاقہ میں - اور اپنے رشتہ داروں میں پورے زور اور اہتمام سے تبلیغ شروع کر دیں - اور اپنے کام کی رپورٹیں مجھے روانہ کریں -

مشورہ اور مسائل وغیرہ کے دریافت کرنے - اور تبلیغ میں امداد کے لئے تھانہ وار مبلغ مقرر کر دیئے گئے ہیں - ان کے نام اور قیام گاہ تحریراً مرکز سے دریافت کر لیں -

فتح محمد سیال - ۸/۴/۱۳۱۹

مسیح پاک کی مبارک بستی میں دوسری بار

الحمد للہ ارضِ پاک قادیان کی دوبارہ زیارت کا موقعہ مجھے جلد ہی میسر آگیا ایسٹر کی تعطیلات میں مجلس شوریٰ منعقد ہوئی جماعت احمدیہ سیالکوٹ کی طرف سے میں بھی نمائندہ کی حیثیت سے اس میں شامل ہوا۔ ۲۱ مارچ ۱۹۴۰ء کی صبح کو بمعیت عزیزم مسعود شاہد سیالکوٹ سے روانہ ہوا اسٹیشن پر حاجی شیر خان صاحب نمائندہ بھی مل گئے نارووال کے سٹیشن پر مستری فیض الدین صاحب جموتی کی صحبت کا اضافہ ہوا۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابیوں میں سے ہیں۔ اور نہایت مخلص اور جوشیلے احمدی ہیں۔ آپ کی باتیں نہایت دلچسپ اور ایمان کو تقویت دینے والی ثابت ہوئیں۔ رستہ باتوں باتوں میں کٹ گیا۔ اور قریب شام کے ہم قادیان کی روحانی فضاء میں پرواز کرنے لگے۔

قادیان پہونچکر انسان روحانیت کے ایک خاص رقبہ میں آجاتا ہے۔ ہر چیز اپنے اندر ایک تقدیس لئے ہوئے نظر آتی ہے۔ مٹی۔ ہوا۔ پانی ہر ایک چیز پاک اور روح پرور محسوس ہوتی ہے۔ دنیا اور دنیا داری کا فکر وغم مفقود ہونے لگتا ہے۔ اس مسیحائی ماحول میں یہ کیفیت میرے جسم کی رگ رگ پر طاری اور میری روح میں ساری تھی۔ اور میرا خیال ہے۔ کہ دوسرے احباب بھی میری طرح اسی کیفیت میں ڈوبے ہوئے تھے۔

ریلوے سٹیشن سے چلکر پہلے نئی آبادی میں داخل ہوتے ہیں۔ یہاں کبھی بالکل اجاڑ ہوگی جس کو اب اسلام کے شیدائیوں نے آباد کیا ہے۔ مسلمان سچے مسلمان ان گھروں میں آباد ہیں۔ ریلوے روڈ کی ایک طرف محلہ دارالفضل اور دوسری طرف محلہ دارالبرکات پھیلتے چلے گئے ہیں۔ اسی طرح کے پاک ناموں والے محلے ایک دوسرے سے ملحقہ دور تک چلے گئے ہیں۔ ایک محلے یا دو محلوں کے لئے ایک ایک جداگانہ مسجد ہے۔ مسجدیں محلوں کے ناموں سے موسوم ہیں۔ اور کافی وسیع ہیں۔ اگر کوئی شخص ہوائی جہاز سے قادیان کی بستی پر کسی نماز کے وقت نظر ڈالے۔ تو وہ دیکھے گا۔ کہ اس آبادی کا کم ازکم ۳/۴ حصہ خدا کے حضور یکبارگی سربسجدہ ہے۔ اگر خدا کی رحمت اس خطہ پر نازل نہیں ہوتی۔ تو پھر کہیں بھی نہیں ہوتی۔ دس بارہ ہزار نفوس اس چھوٹے سے قطعہ پر ہر روز کم ازکم پانچ وقت وارکعوا مع الراکعین کے الٰہی حکم پر عمل پیرا ہوتے ہیں۔ جہاں انسانوں کا اتنا بڑا انبوہ یک دل اور یکزبان ہوکر دن رات دعائیں مانگے۔ ممکن نہیں کہ ع

اجابت از درِ حق بہرِ استقبال مے آید

کی تصدیق نہ ہو۔

میں نے شام کی نماز مسجد مبارک میں ادا کی۔ حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب امام تھے مسجد میں تل دھرنے کو جگہ نہ تھی۔ میرا دل ایک غیر معمولی قوت کا احساس کر رہا تھا۔ قیام۔ رکوع۔ سجدہ اور قعدہ میں تمام نمازی ایک جان اور ایک قالب ہوگئے تھے۔ باجماعت نماز کی فلاسفی گویا آج پہلی بار مجھ پر منکشف ہوئی۔ میری روح دوسرے نمازیوں کی روحوں کے ساتھ ملکر درگاہ ایزدی کی طرف بلند ہو رہی تھی۔ امام ہم کو عالم لامکان کی طرف لئے جا رہا تھا۔

دوسرے روز جمعہ تھا۔ نماز جمعہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے مسجد نور میں پڑھائی۔ نماز سے پہلے حضور نے اپنی دو صاحبزادیوں کے نکاح کا خطبہ ارشاد فرمایا۔ اگرچہ میں نے خطبات النکاح کی جلد اول کا مطالعہ کیا ہوا تھا۔ اور ہر خطبہ کا جداگانہ رنگ دیکھ کر متحیر تھا۔ مگر یہ خطبہ اپنی شان میں نہایت ارفع واعلےٰ تھا۔ آپ نے برہمچریہ اور اسلامی نکاح کا موازنہ فرمایا اور دلائل حقہ سے ثابت کر دیا۔ کہ برہمچریہ فطرتِ انسانی کی سخت ہتک ہے۔ فرمایا کہ اسلام نے نکاح کو نہ صرف جائز ہی قرار دیا ہے۔ بلکہ نکاح کی تاکید فرمائی ہے۔ ورنہ بہترین انسانوں کی نسل کا قیام ناممکن تھا

نماز کے بعد ہائی سکول کے وسیع ہال میں مجلس شوریٰ کا افتتاح ہوا۔ حضور نے دعا سے افتتاح فرمایا۔ اور افتتاحی تقریر کے بعد کارروائی شروع ہوئی۔ کارروائی کی مفصل رپورٹ الفضل میں چھپ چکی ہے۔ مجھے صرف یہ عرض کرنا ہے۔ کہ اول سے لے کر آخر تک تمام کارروائی میرے لئے حیرت انگیز طریق سے سرانجام ہوئی۔ ریاکاری اور خودغرضی کا نام ونشان تک نہ تھا۔ جو عموماً آجکل کی مجالس شوریٰ کا طرۂ امتیاز ہے اور جہاں اغیار کی تباہی کے منصوبے سوچنا ہی حاصل تدبر سمجھا جاتا ہے۔ احمدی جماعتوں کے نمائندے دور دور سے آئے ہوئے تھے۔ مقامی اور نسلی اختلافات کے باوجود سبھی ایک ہی اسلامی رنگ میں رنگین تھے صبغۃ اللہ کا صحیح نظارہ تھا۔ حضور کی آخری تقریر حاصل مجلس تھی۔ ایک آسمانی پیغام تھا۔ کہ سامعین کے قلب پر نازل ہو رہا تھا۔ محبت۔ ایثار اور تقوے کے بیسیوں نکات ایسی سادگی اور سچائی سے بیان ہو رہے تھے۔ کہ سننے والے گوش واحد بن کر رہ گئے۔ اور پھر دعا۔ اللہ اللہ ہال کے باہر بارانِ رحمت کا نزول ہو رہا تھا۔ اور اندر لوگوں کی آنکھوں سے آبِ خشوع برس رہا تھا۔ گریہ کی آواز عرشِ الٰہی کو ہلا رہی تھی۔ اور تنزل الملائکۃ و الروح کا عالم تھا۔ ایسا روحانی احساس مجھے پہلے کبھی نہیں ہوا۔ دلوں سے بجلیاں اٹھ اٹھ کر فضا میں پھیل گئیں۔ ایک روح دوسری سے ہم آغوش تھی۔ گویا ایک ہی روح تھی جس کی طاقت ہزاروں نہیں لاکھوں گنا بڑھ گئی تھی۔ عمر بھر اس قسم کا ایک ہی واقعہ انسان کو قدرتِ خداوندی کا قائل کر دیتا ہے۔

۲۳ مارچ کی شام کو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی جانب سے نمائندوں کی دعوت تھی۔ زمین پر چٹائیاں بچھی تھیں۔ قابلِ صد احترام میزبان اور مہمانوں نے ایک ہی دسترخوان پر ایک ہی کھانا کھایا۔

غرض قادیان واقعی دارالامان ہے یہاں مردہ روحیں ہمیشہ کے لئے زندہ ہو جاتی ہیں۔ یہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بستی ہے۔ ہر کوچہ وبرزن میں امن ہی امن نظر آتا ہے۔ چھوٹے بڑے سب خدائی رنگ میں رنگے ہوئے ہیں۔ ننھے ننھے بچوں میں بھی وہی نیکی کی روح کام کرتی ہوئی نظر آتی ہے۔ جو ان کے والدین میں۔ ان کی عادتیں نہایت سلجھی ہوئی ہیں۔ ان کے کھیل بھی پاک ہیں۔ ان کی معصومی یہاں معصوم تر ہوگئی ہے۔ دیگر شہروں میں مسلمان بچے عموماً بہت بدنام ہیں۔ ان کی زبانیں گندے لفظوں سے آلودہ ہوتی ہیں۔ مگر مسلمان بچوں کو اگر دیکھنا ہو تو قادیان میں آکر دیکھا جائے۔ مجلس مشاورت میں ننھے ننھے ہاتھوں میں پانی کے بھرے ہوئے سکورے نہایت مستعدی سے لئے پھرتے تھے۔ اور ذرا سے اشارے پر اپنی بھولی بھالی پھرتی سے پانی مانگنے والوں کو اس ادب واحترام سے پیش کرتے تھے۔ کہ روح پاک ہو جاتی تھی۔ جو قوم ان بچوں سے پیدا ہو رہی ہے۔ وہ واقعی دنیا کے لئے ایک بیش بہا نعمت ثابت ہوگی۔ اور ایسے پاک ماحول میں پلکر جوان ہونے والے بچے واقعی دنیا میں انقلاب پیدا کرکے رہیں گے انشاء اللہ

یہ ہے قادیان جس کے اقبال کی پیشگوئیاں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کی ہیں۔ اور جن کا حرف حرف ضرور پورا ہوکر رہے گا۔ مولوی محمد علی صاحب لاہوری اور دیگر غیر مبایعین سوچیں۔ کہ قادیان کو کیوں دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی نصیب ہو رہی ہے مسیح زمان کی پیشگوئیاں کیوں ایک ایک کرکے اس مبارک قریہ کے متعلق پوری ہو رہی ہیں۔ اور لوگ کیوں جوق در جوق یہاں چلے آتے ہیں۔ منطقی دلائل کے دفتر بند کرکے بحرِ تفکر میں غوطہ لگائیے۔ آخر خدا کی باتیں کیوں ثابت ہو رہی ہیں کیا اس زندہ دلیل اور منور نشان کے سامنے آپ کے تاریک بیانات اور دقیق مسائل کچھ بھی وقعت رکھتے ہیں۔

خاکسار (شیخ) روشن دین تنویر
بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی سیالکوٹ

محکمہ بجلی کی توجہ کے لئے

بجلی کے محکمے میں یہ دستور ہے۔ کہ بل کی رقم اگر تاریخ مقررہ پر ادا نہ ہو۔ تو اس کے بعد خواہ دس منٹ کا دفعہ بھی پڑ جائے۔ قریباً سوائی رقم چارج کی جاتی ہے۔ مثلاً چھ روپے گیارہ آنے کا بل ہو۔ تو آٹھ روپے ادا کرنے ہوں گے توقف کئی وجہ سے ہو سکتا ہے۔ مثلاً کسی وجہ سے بل کی ادائیگی کی تاریخ یاد نہ رہی۔ یا کسی حادثہ یا بیماری کی وجہ سے وقت پر نہ پہونچ سکے۔ یا کسی غلط فہمی کی بنا پر دفتر بجلی کی تعطیل کا علم نہ ہوا۔ ایسے تمام عذروں کا کچھ خیال نہیں کیا جاتا۔ سب کو ایک ہی لاٹھی سے ہانکا جاتا ہے بحالیکہ خوش معاملہ کسٹمروں سے ایسا سلوک نہیں ہونا چاہیئے۔ اور لیٹ ہونے کی صورت میں حرجانہ قلیل تعداد میں وصول ہونا چاہیئے۔ جو زیادہ سے زیادہ ایک آنہ روز تک ہو۔ ہاں ایک ماہ گذر جائے تو پھر یہ حرجانہ زیادہ بھی کیا جا سکتا ہے لیکن یہ بہت بے انصافی کی بات ہے۔ اور غیر معمولی سختی۔ کہ دس پندرہ منٹ لیٹ ہونے پر وہی حرجانہ دینا پڑے۔ جو پندرہ بیس روز لیٹ ہونے پر دینا پڑے۔ اس بارے میں قاعدہ کو بدلوانے کے لئے متحدہ کوشش ہونی چاہیئے۔ اور محکمہ بجلی کے افسران اعلےٰ کو بھی خود توجہ کرنی چاہیئے

اس کے علاوہ کچھ مقامی تکالیف بھی ہیں۔ بجلی کا دفتر شہر سے ایک گوشہ پر ہے۔ حتےٰ کہ بعض لوگوں کو قریباً سوا میل اور آمد و رفت کے لحاظ سے اڑھائی میل سفر طے کر کے دفتر میں جا کر بل ادا کرنا ہوتا ہے۔ اور گرمی کے موسم میں عوام کے لئے عموماً اور ملازمت پیشہ اصحاب کے لئے خصوصاً تکلیف دہ بات یہ ہے۔ کہ وقت ۱۱ تا ۲ بجے ہے۔ اب خیال فرمایئے کہ ۱۱ بجے کے بعد ۲ بجے تک ۲½ میل طے کر کے رقم جمع کرانا یا اپنی ڈیوٹی سے رخصت لے کر جانا کتنی تکلیف کی بات ہے۔ اس کے متعلق ضروری ہے۔ کہ چند معینہ تاریخوں پر کوئی کلرک شہر کے ایک وسطی مقام میں رقم وصول کر لیا کرے۔ پھر اس پر مصیبت یہ ہے۔ کہ بالعموم دفتر سے ریزگاری کے متعلق کہہ دیا جاتا ہے کہ موجود نہیں اور چونکہ وہاں قریب کوئی بازار یا اور کوئی صورت نہیں۔ اس لئے مجبوراً شہر میں دوبارہ آنا پڑتا ہے۔ اور اگر رقم پوری پیش کی جائے۔ تو کوئی نہ کوئی سکہ واپس کرتے ہیں۔ کہ اور لاؤ۔ حالانکہ وہی سکہ بازار میں فوراً چل جاتا ہے۔ مجھے امید کرنی چاہیئے۔ کہ اس قسم کی تکالیف سے نجات دلائی جائے گی۔ اور اس کا بہتر انتظام ہو گا۔ اور متعلقہ ملازمین کو اپنے سلوک میں نرمی اور خوش آئندگی اختیار کرنی چاہیئے۔

اس کے علاوہ جب کسی ضرورت سے اپنے اختیار کے ساتھ بجلی بند رکھنی ہو۔ تو علاوہ کارخانے والوں کے پبلک کو بھی اس بارے میں اطلاع بذریعہ عام گذرگاہوں پر نوٹس لگانے کے کرنی چاہیئے۔ مثلاً بڑے بازار کے چوک میں دو جگہ۔ اور احمدیہ چوک مسجد مبارک کے قریب۔ کہ یہ مرکزی مقام ہے امور عامہ کو اطلاع کافی نہیں۔ ان کے لئے ضروری نہیں کہ وہ اطلاع عام کی ذمہ واری لیں۔ چنانچہ سال میں صرف دو مرتبہ ایسی اطلاع عام بورڈ پر لگائی گئی ہے۔ حالانکہ بجلی کوئی ۱۸ مرتبہ بند ہوئی ہو گی۔ یہ تو اختیار کی صورت ہے۔ لیکن جب کسی فوری نقص کی وجہ سے بجلی کی رو بند ہو تو بھی محکمہ بجلی کا فرض ہے۔ کہ وہ پبلک میں عام اعلان کرے۔ کہ کس وقت تک اندازاً ایسی حالت بدلنے کی امید رکھی جائے۔ تاکہ مفت میں پریشانی نہ ہو۔ یا دات کے وقت کم از کم روشنی کا کچھ اور بندوبست کر لیا جائے۔

یہ بھی خیال رکھنا چاہیئے۔ کہ آجکل جنگ کا زمانہ ہے۔ اور تازہ خبروں کے لئے ضروری ہے۔ کہ بجلی کی رو خبریں سننے کے اوقات میں بند نہ کی جایا کرے بجلی والوں کے ہاں ٹیلیفون بھی نہیں۔۔ اس لئے جب بجلی کی رو فوری بند ہو جائے۔ تو وجہ دریافت کرنے کے لئے خود ان کے دفتر تک پہونچنا ہوتا ہے۔ اس کا بھی تدارک ہونا چاہیئے۔ ان کو خود فوراً اس بارے میں اعلان کرنا چاہیئے۔

اکمل عفا اللہ عنہٗ قادیان

مالی کلاس میں داخل ہونے والوں کو مژدہ

لائل پور زراعتی کالج میں ایک "مالی کلاس" ہے۔ جس کا عرصہ تعلیم ایک سال ہوتا ہے اس میں داخل ہو کر کام سیکھنے کے لئے تعلیم کا کوئی معیار نہیں ہے۔ سمجھ دار انسان بہت جلد ترقی کر سکتا ہے۔ یہ کلاس ماہ تبوک یعنی ستمبر سے کھل جاتی ہے۔ اس میں باغبانی کے طریق سکھائے جاتے ہیں۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ نے جماعت کے نوجوانوں کو باغبانی کی طرف خاص توجہ دلانے کی غرض سے یہ تجویز فرمائی ہے۔ کہ جو احمدی نوجوان اس کام کے سیکھنے کے لئے تیار ہوں۔ وہ اپنی درخواستیں دفتر تحریک جدید میں بھجوا دیں۔ ان کو سلسلہ کے خرچ پر اس کلاس میں تعلیم دلائی جائے گی۔ شرط یہ ہو گی کہ کلاس میں پاس ہونے پر پانچ سال تک جہاں سلسلہ ان کو لگانا چاہے۔ کام کریں گے۔ اس عرصہ میں ان کو پندرہ روپے ماہوار تنخواہ ملے گی۔ اور کام کے تسلی بخش ہونے کی صورت میں ایک روپیہ سالانہ ترقی مل کر بیس روپیہ تک تنخواہ ہو گی۔ اور اگر کوئی شخص کام سے انکار کرے۔ یا کلاس کے امتحان میں فیل ہو جائے۔ تو جس قدر خرچ اس پر ہوا ہو گا۔ وہ اس کی یکمشت واپسی کا ذمہ وار ہو گا۔ پانچ سال کے عرصہ کے بعد وہ اپنے کام میں آزاد ہو گا۔ جہاں چاہے کرے۔

انچارج تحریک جدید قادیان

ضلع سیالکوٹ اور گجرات میں دیہاتی مدارس کا قیام

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تجویز ہے۔ کہ اس سال دیہاتی مدرسین کی سکیم کے ماتحت۔ ضلع گجرات اور ضلع سیالکوٹ میں ایک ایک ایسا مرکز قائم کر دیا جائے۔ تاکہ ان کے ذریعہ سے جماعت کی تربیت اور اس کے علاوہ تبلیغ کا کام کیا جا سکے۔ اس سکیم کی تفصیلات حضور نے جلسہ سالانہ پر بیان فرما دی تھیں۔ ان ہر دو اضلاع کی احمدی جماعتیں بہت جلد اپنے مشورہ سے مطلع کریں۔ کہ کس کس گاؤں میں ایسا مدرسہ قائم کیا جائے۔ نیز یہ کہ کیا احمدی زمیندار اصحاب اس ضرورت کے لئے دس گھماؤں زمین دے سکیں گے۔ اور زمین چاہی ہو گی یا نہری۔ اور آبپاشی کے لئے کس قدر خرچ آئیگا۔ امید ہے کہ احباب خصوصاً جملہ امراء و پریذیڈنٹ صاحبان اضلاع گجرات و سیالکوٹ بہت جلد اس بارہ میں

بعض وصایا کے متعلق ضروری اعلان

مندرجہ ذیل وصایا کے متعلق مجلس کارپرداز نے ان کے سرٹیفکیٹ منسوخ کئے جانے کی سفارش کی تھی۔ کیونکہ ان کے ذمہ چھ ماہ سے زیادہ عرصہ کا بقایا ہے۔ صدر انجمن احمدیہ نے ان کے متعلق فیصلہ کیا ہے۔ کہ ان کو اخبار الفضل کے ذریعہ نوٹس دیا جائے کہ اگر وہ ایک ماہ تک اپنے بقائے کے متعلق دفتر بہشتی مقبرہ سے کوئی سمجھوتہ نہ کریں گے تو ان کی وصایا منسوخ کر دی جائیں گی۔

(۱) منشی نیاز احمد خان صاحب شاہجہانپور وصیت ۱۷۱
(۲) میاں اکبر علی صاحب داتہ زیدکا 〃 ۳۴۹۵
(۳) میاں نانک صاحب سکھواں 〃 ۴۸۶
(۴) منشی غلام رسول صاحب تلونڈی جھنگلاں 〃 ۳۷۰۰
(۵) بابو محمد سعید صاحب ارشد اے۔ ٹی کمپنی رزمک 〃 ۴۰۲۷
(۶) بابو محمد اعظم صاحب سرائے نورنگ 〃 ۴۱۵۷
(۷) حکیم سردار خان صاحب سانجور 〃 ۳۴۸۵
(۸) مستری محمد عبداللہ صاحب سید والہ 〃 ۳۳۸۳
(۹) چوہدری احمد علی خان صاحب کاٹھگڑھ 〃 ۳۴۳۹
(۱۰) سید عین علی شاہ صاحب بکنگ کلرک وصیت ۴۰۴۰
(۱۱) میاں عبدالوحید خان صاحب کمپونڈر سنوری 〃 ۳۳۳۹
(۱۲) منشی میاں خان صاحب سید اگول گجرات 〃 ۳۲۹۶
(۱۳) سید اسد اللہ شاہ صاحب لدھیانہ 〃 ۳۳
(۱۴) میاں عبدالعزیز صاحب مغل لاہور وصیت ۵۰۲۳
(۱۵) محترمہ امۃ الحق صاحبہ زوجہ حافظ مبارک احمد صاحب وصیت ۲۱۱۱

سکرٹری بہشتی مقبرہ

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے۔ کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اسکو مثل اور چیزوں کے تصور فرمائیے۔ اسکے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دیگی۔ اسکے استعمال سے اٹھارہ گھنٹے تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دیگی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ نوجوان کے بن گئے۔ یہ نہایت مقوی باہی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آسکتی۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے (۲) نوٹ۔ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس۔ فہرست دواخانہ مفت منگوائیے۔ جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے۔

ملنے کا پتہ:۔ مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

مفرح یاقوتی

شادی ہوگئی — آپ جو چیز چاہتے ہیں — وہ یہ ہے

یہ مرد و عورت کے لئے تریاقی نہایت تفریح بخش دل کو ہر وقت خوش رکھنے والی دماغی اور عصبی کمزوری کے لئے ایک لاثانی دوا ہے۔ اس سے اولاد کی کثرت ہوتی ہے۔ زندگی کی روح اور جوانی کی جان ہے۔ آج ہی استعمال کر کے لطف زندگی اٹھائیے۔ عورتوں اور مردوں کے پوشیدہ امراض کے لئے اکسیر ہے۔ حمل میں استعمال کرنے سے بچہ نہایت تندرست اور ذہین پیدا ہوتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے لڑکا ہی پیدا ہوتا ہے۔ اس کی پانچ روپے قیمت سے گھبرائیے نہیں یہ نہایت ہی قیمتی اور نہایت عجیب الاثر تریاقی مفرح اجزاء مثلاً سونا عنبر موتی کستوری جدوار اصلی یاقوت مرجان کہربا زعفران ابریشم مقرض کی کیمیاوی ترکیب انگور۔ سیب وغیرہ میوہ جات کا رس مفرح ادویات کی روح نکال کر بنایا جاتا ہے۔ تمام مشہور حکیموں اور ڈاکٹروں کی مصدقہ دوائی ہے علاوہ اسکے ہندوستان کے رؤسا و امراء و معززین حضرات کے بے شمار سرٹیفکیٹ مفرح یاقوتی کی تعریف و توصیف کے موجود ہیں۔ چالیس سال سے زیادہ مشہور اور ہر اہل و عیال والے گھر میں رکھنے والی چیز ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ اور تمام اکابرین ملت احمدیہ اس کے عجیب الفوائد اثرات کا اعتراف کرتے ہیں۔ اس کے اندر کوئی زہریلی اور منشی دوا شامل نہیں ہے۔ دنیا بھر میں وہ انسان مفرح یاقوتی استعمال کرتے ہیں۔ جو کمزوری وغیرہ پر فتح حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اور جن کو جوانی میں خاص زندگی سے لطف اندوز ہونے کی آرزو ہے۔ مفرح یاقوتی بہت جلد اور یقینی طور پر پٹھوں اور اعصاب کو قوت دیتی ہے عورت اور مرد اپنی طاقت اور جوانی کو اس کے ذریعہ سے قائم رکھ سکتے ہیں تمام مفرحات مقویات اور تریاقات کی سرتاج ہے۔ پانچ تولہ کی ایک ڈبیہ صرف پانچ روپیہ میں بکمال کی خوراک۔ دواخانہ مرہم عیسیٰ حکیم محمد حسین بیرون دہلی دروازہ لاہور سے طلب کریں۔

رشتہ درکار ہے

ایک مخلص احمدی دوست (معزز زمیندار خاندان ضلع سیالکوٹ گریجویٹ۔ برسر روزگار۔ عمر پچیس سال) کے لئے رشتہ درکار ہے۔ لڑکی کا زمیندار ہونا لازمی نہیں ہے۔

خاکسار: عبدالقیوم۔ بہاولپور ہاؤس۔ لاہور

تجارتی منافع حاصل کرنے کا عمدہ طریق

ہم اس اعلان کے ذریعہ ان تمام دوستوں کی خدمت میں جو اپنا روپیہ نفع مند کام پر لگانے کی خواہش رکھتے ہوں گزارش کرتے ہیں۔ کہ جو روپیہ آپ ہماری معرفت تجارت پر لگائیں گے۔ اس کا منافع ہر ششماہی پر آپ کو ملے گا۔ اور اصل روپیہ بھی ہر وقت واپس لیا جا سکتا ہے۔ آج تک بیسیوں آدمی کافی فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ اور اپنا اصل روپیہ مع منافع واپس لے چکے ہیں۔ روپیہ ہر طرح محفوظ رہتا ہے۔ پس جو دوست اپنا روپیہ محض الماریوں میں بند رکھ کر کوئی فائدہ نہیں اٹھا رہے۔ ان کے واسطے بہترین مصرف ہے۔ جس سے منافع بھی معقول ملے گا اور اصل روپیہ بھی ہر طرح ضائع ہونے سے محفوظ رہے گا۔ جو حسب ضرورت واپس بھی دیا جاتا ہے۔ پس حاجتمند صاحبان فوراً توجہ فرما کر اپنا روپیہ ہمارے پاس تجارت میں لگائیں۔ ایک حصہ ایک ہزار روپیہ کا ہے نصف پانچسو کا ہے اگر کوئی صاحب اس سے کم لگانا چاہیں۔ وہ اس سے کم بھی لگا سکتے ہیں۔

المشتہران: محبوب عالم اینڈ سنز مالکان ایجنسی بھائیکل ورکس نیلا گنبد لاہور

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۸ اپریل۔ برطانیہ نے جرمنی کی ناکہ بندی کو شدید کرنے کے لئے آج پہلا قدم اٹھایا ہے۔ اور وہ یہ کہ ناروے کے سمندر کے تین علاقوں میں بارود کی سرنگیں بچھا دی ہیں۔ جرمنی تجارت کے لئے یہ رستے نہایت اہم ہیں۔ اور انہی میں سے ایک رستہ سے جرمنی میں سویڈن کا لوہا آتا تھا۔ آج صبح ایک براڈ کاسٹ میں اعلان کیا گیا ہے۔ کہ اس سے ناروے کے لوگوں اور جہازوں کو اپنی بندرگاہوں تک پہنچنے میں کوئی خطرہ نہ ہوگا۔ اس کے انسداد کے لئے کہ کوئی جہاز غلطی سے اس طرف نہ آ نکلے۔ ناکہ بندی کی حدود پر برطانیہ کے جنگی جہاز ۴۸ گھنٹہ تک پہرہ دینگے جرمنی اس وقت تک ناروے کے سمندری علاقہ سے بہت فائدہ اٹھاتا رہا ہے۔ مگر اتحادی اب اس کی اجازت نہیں دے سکتے اور اب اس رستہ سے جرمنی کو کوئی مال نہ جانے دینگے۔ ناروے کی پالیسی خواہ کچھ ہی ہو۔ وہ جرمنی کے لئے یہ رستہ بند کر دینے کا فیصلہ کر چکے ہیں ایک برطانوی اعلان میں بتایا گیا ہے۔ گذشتہ دو تین ہفتوں سے جرمنی کے جہازوں نے غیر جانبدار جہازوں پر اور بھی زیادہ وحشیانہ حملے شروع کر دیئے ہیں۔ اور اس عرصہ میں قریباً ایک ہزار اشخاص غرق کر دیئے ہیں۔ جرمنی نے اعلان کیا ہے۔ کہ جو جہاز بھی برطانیہ کو جائیگا اسے غرق کرنے کا اس کو حق حاصل ہے بین الاقوامی قوانین کے مطابق لڑنے والوں کو ایسی صورت میں مناسب کارروائی کرنے کا حق ہے۔ اور اب اتحادیوں نے بھی اس حق سے فائدہ اٹھانے کا فیصلہ کر لیا ہے۔

لنڈن ۷ اپریل۔ گذشتہ ہفتہ جن نوجوانوں کی عمر ۲۵ سال ہو گئی تھی۔ انہوں نے فوجی خدمات کے لئے اپنے نام لکھا دیئے ہیں۔ ان کی تعداد ۳ لاکھ ۲۱ ہزار ہے۔ ۲۶ سال کی عمر کے نوجوان بھی درج کرا رہے ہیں۔ ان سب کو ملا کر رضاکاروں کی کل تعداد بیس لاکھ ہو جائے گی۔

معلوم ہوتا ہے کہ نازیوں نے ریاست ہائے بلقان کو دھمکی دی ہے کہ اگر کسی ملک نے جرمنی کے متعلق اپنی پالیسی میں تبدیلی کی تو وہ اسے غیر جانبداری کے منافی قرار دے گا۔

کلکتہ ۷ اپریل۔ بنگال گورنمنٹ نے جو حکم دیا ہے۔ کہ فارورڈ بلاک کے زیر اہتمام جو قومی ہفتہ منایا جا رہا ہے اس کی خبریں کوئی اخبار شائع نہ کرے اس نے انگلستان میں ہیجان پیدا کر دیا ہے۔ پارلیمنٹ میں اس کے متعلق سوالات کئے جائیں گے۔

الہ آباد ۷ اپریل۔ یہاں فارورڈ بلاک والوں نے سول نافرمانی کا آغاز کر دیا ہے۔ ایک جلسہ ہوا جس کے بعد کچھ آدمی کوتوالی کی طرف گئے۔ اور نعرے لگانے لگے۔ انہوں نے کوتوالی کی عمارت پر چڑھ کر کانگریسی جھنڈا لہرانے کی کوشش کی۔ اور اسی کوشش میں ۱۵ آدمی گرفتار کر لئے گئے۔

کلکتہ ۷ اپریل۔ اب کے پہلی مرتبہ یونیورسٹی نے میٹرک کی طالبات کا موسیقی کا امتحان لیا ہے۔ چودہ لڑکیوں نے راگنیوں اور تانوں کا امتحان دیا۔

لنڈن ۷ اپریل۔ جرمنی اور فرانس کے مابین قیدیوں کے تبادلہ کا سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ دونو ممالک ایک ایک سو بیس قیدی رہا کریں گے جو براہ سوئٹزرلینڈ اپنے اپنے ملکوں میں واپس آ جائیں گے۔

پانڈیچری ۷ اپریل۔ فرانسیسی وزیر نو آبادیات نے حکم دیا ہے۔ کہ فرانسیسی ہند کے اپیل کورٹ کو بند کر دیا جائے اور اس کے بجائے ایک ٹریبونل آف اپیل کام کرے۔

امرتسر ۸ اپریل۔ گندم ڈڑہ ۳/۸ گندم دعلی ۸/۶/۳ چنے ۳/۶/۹ نئی باسمتی ۴/۲/۶ پرانی باسمتی ۸/-/- جھونا چاول ۱۴/۴ دیسی کپاس ۳/۲/۶ توریا خشک ۴/۱۰/- مونگ پھلی ۴/۱/۰ تل سفید ۷/۴/-

لائل پور ۸ اپریل گڑ ۳/۱۲/- توریا ۴/۹/-

اوکاڑہ ۸ اپریل امریکن کپاس ۸/۱۴/- دیسی کپاس ۷/۴/-

لنڈن ۸ اپریل۔ ناروے کے سمندری علاقہ میں برطانیہ نے جو بارود کی سرنگیں بچھائی ہیں۔ آج ناروے کی پارلیمنٹ میں اس کے خلاف اظہار ناراضگی کیا گیا۔ سویڈن میں سرکاری طور پر کوئی اعلان نہیں کیا گیا لیکن یہ سمجھا گیا ہے کہ برطانیہ نے کھلے بندوں غیر جانبداری کے قانون کو توڑا ہے۔ جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔

لنڈن ۸ اپریل۔ جرمنی کے جہازوں نے جونہی یہ سنا کہ ناروے کے سمندر میں سرنگیں بچھا دی گئی ہیں تو وہ ممنوعہ اڈوں سے نکل بھاگے۔

لنڈن ۸ اپریل۔ اطلاع ملی ہے کہ جرمنی اپنی فوجیں بہت بڑی تعداد میں بالٹک کی بندرگاہوں میں اکٹھی کر رہا ہے فرانس میں اس کارروائی کے بارے میں کہا جا رہا ہے کہ دیکھئے اونٹ کس کروٹ بیٹھے

لاہور ۸ اپریل۔ گورنمنٹ پنجاب کے ایک سابق وزیر سر جوگندر سنگھ نے ایک بیان میں کہا کہ ہندوستانی ریاستوں کانگرس اور مسلم لیگ کے متضاد مطالبوں کے ہوتے ہوئے حکومت برطانیہ کس طرح ان تینوں پارٹیوں کی تسلی کر سکتی ہے اور وہ کون معجزہ ہو سکتا ہے کہ یہ تینوں پارٹیاں خوش ہو جائیں ان حالات میں برطانیہ کی مشکلات ظاہر ہیں۔

دہلی ۸ اپریل۔ حکومت ہند کے وہ حلقے جو جنگ سے تعلق رکھتے ہیں۔ محسوس کرنے لگے ہیں کہ ممکن ہے جلد ہی لڑائی کا رنگ پلٹ جائے۔ اور انہوں نے ضروری انتظامات شروع کر دیئے ہیں۔

دہلی ۸ اپریل۔ علی گڑھ میں خاکسار تحریک کے لیڈروں کا ایک جلسہ ہو رہا ہے جس میں اس تحریک کے مستقبل پر غور کیا جائے گا۔ نیز گورنمنٹ پنجاب سے جو خط و کتابت ہوئی ہے۔ وہ بھی پیش کی جائے گی۔ اور پنجاب کی گورنمنٹ اس بات کے لئے تیار ہے کہ جس وقت بھی خاکسار پُرامن رہنے کا اقرار کریں اس تحریک کو خلاف قانون قرار دینے کا حکم واپس لے لیا جائے۔

کراچی ۸ اپریل۔ گورنمنٹ سندھ نے ایک حکم جاری کر کے خاکسار تحریک میں شامل ہونے یا اس سے کسی قسم کا تعلق رکھنے سے منع کر دیا ہے۔

پشاور ۸ اپریل۔ ایپی کے فقیر کے ایک ایجنٹ کو پچھلے ہفتے دتا خیل میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔ یہ شخص ایپی کے ساتھ شامل ہونے سے پہلے کوہاٹ میں بندوق سازی کا کام کرتا تھا۔

کلکتہ ۸ اپریل۔ جھریا میں کوئلہ کی پانچ کانوں کے مزدوروں نے ہڑتال کر دی ان کا مطالبہ ہے۔ کہ اجرت میں اضافہ کیا جائے۔ ابھی تک کوئی مظاہرہ نہیں کیا گیا۔ کوشش کی جا رہی ہے کہ ہڑتال پھیلنے نہ پائے۔

آج مسٹر بی۔ ٹی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس لاہور جنہیں ۱۹ مارچ کو پولیس اور خاکساروں کی مڈبھیڑ میں شدید ضربات آئی تھیں۔ انتقال کر گئے۔ شام کو ان کا جنازہ اٹھایا گیا۔

کلکتہ ۴ اپریل۔ آج شام ورکنگ کمیٹی کی بنائی ہوئی بنگال پراونشل کانگرس کمیٹی کے زیر انتظام ایک مقامی پارک میں چرخہ کاتنے کی نمائش ہوئی۔ لیکن سبھاش بوس کے حامی رضاکاروں نے نمائش میں شریک کانگرسی رضاکاروں پر جوتے اور پتھر وغیرہ پھینکے۔ بہت سے رضاکار مجروح ہو گئے۔ اس ہنگامہ کے دوران گاندھیت مردہ باد اور سبھاش بابو کی جے کے نعرے لگتے رہے۔

لاہور ۷ اپریل۔ آج شام کے پانچ بجے میو ہسپتال کے ایکس رے ڈیپارٹمنٹ میں آگ لگ گئی۔ ایک کمرہ اور ایک مشین مکمل طور پر جل گئی۔ لیکن آگ پر جلد قابو پا لیا گیا

ارزاں ریل اور ٹرک کے مشترکہ ٹکٹ

جو چھ ماہ کے لئے کارآمد ہیں

از یکم اپریل ۱۹۴۰ء

فیروزپور چھاؤنی سے سرینگر

	سکیم الف	سکیم ب
	براستہ راولپنڈی یا جموں (توی) ، واپسی کسی ایک راستہ سے	براستہ جموں (توی) اور بانہال اور واپسی اسی راستہ سے
اول	۹۱/۱۱/۰ روپیہ	۷۸/۶/۰ روپیہ
دوم	۵۸/۶/۰ "	۵۱/۱۱/۰ "
درمیانہ	۲۰/۴/۰ "	۱۷/۱۱/۰ "
سوم	۱۴/۱۴/۰ "	۱۳/۱۵/۰ "

(ان کرایہ جات میں چار سو میل کا ٹرک کا سفر بھی شامل ہے)

باتصویر پمفلٹ کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر لکھیں

چیف کمرشل منیجر نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور

اعلان

دی سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان کے حصہ داران کو اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ حصہ داران کا معمولی سالانہ اجلاس مورخہ ۱۲۔ اپریل سنہ ۱۹۴۰ء بروز جمعہ بعد نماز عصر منعقد ہوگا۔ جملہ حصہ داران شمولیت فرماویں۔

جنرل منیجر دی سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان

اٹھرا کی گولیاں

حمل گر جاتا ہو۔ بچے مردہ پیدا ہوتے ہوں۔ پیدا ہو کر اٹھارہ برس کی عمر تک داغ مفارقت دے جاتے ہوں۔ اکثر لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ اس کے لئے **اٹھرا کی گولیاں** تریاق ثابت ہو چکی ہیں۔ ہزاروں مریض بفضل خدا شفایاب ہو چکے ہیں۔ شروع حمل سے تاخیر رضاعت تک گیارہ تولہ قیمت فی تولہ عہ یکمشت منگوانے والے سے ایک روپیہ فی تولہ علاوہ محصولڈاک۔ نصف خوراک منگوانے والے کو محصولڈاک معاف۔

ملنے کا پتہ: **محمد عبداللہ جالن۔ عطاء الرحمٰن دواخانہ محافظ صحت قادیان**

حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کے مجرب نسخہ جات

آپ کے شاگرد کی دوکان سے

حبوب عنبری (رجسٹرڈ)

یہ گولیاں عنبر مشک۔ موتی زعفران اور دیگر قیمتی اجزا سے مرکب ہیں۔ ان گولیوں کا استعمال ان لوگوں کے لئے ہے۔ جن کی قوت رجولیت کم ہو چکی ہو۔ اعصاب سرد پڑ گئے ہوں۔ دل ٹھنڈا ہو گیا ہو۔ سرور مٹ گیا ہو۔ چہرہ بے رونق حافظہ کمزور اعضاء رئیسہ سرد پڑ چکے ہوں۔ کمر درد کرتا ہو۔ کام کرنے کو جی نہ چاہتا ہو۔ ایسی حالت میں حبوب عنبری کا استعمال بجلی کا اثر دکھاتا ہے۔ گئی ہوئی قوت واپس آ جاتی ہے۔ دل میں خوشی و سرور پیدا ہوتا ہے اعصاب یعنی پٹھے طاقتور ہو جاتے ہیں۔ اعضائے رئیسہ و شریفہ دل و دماغ طاقتور ہو جاتے ہیں۔ جسم فربہ و چست و چالاک ہو جاتا ہے۔ گویا ضعیفی کی دشمن ہے۔ جوانی کی محافظ ہے۔ جائز حاجت مند آرڈر روانہ کریں۔ حبوب عنبری کے ایک بار کھانے سے چالیس سال تک مقوی ادویات سے چھٹی ہو جاتی ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک ۶۰ گولی پندرہ روپے (عہ ۱۵)

حب مفید النساء

یہ گولیاں عورتوں کی مشکلکشا ہیں۔ ان کے استعمال سے ایام ماہواری کی بے قاعدگی کم آنا۔ زیادہ آنا۔ نلوں کا درد۔ کولہوں کا درد۔ متلی۔ قے۔ چہرہ کی بے رونقی۔ چہرہ کی چھائیاں۔ ہاتھ پاؤں کی جلن۔ اولاد کا نہ ہونا وغیرہ سب امراض دور ہو جاتے ہیں۔ اور بفضل خدا اولاد کا منہ دیکھنا نصیب ہوتا ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک دو روپے عہ

مفرح مروارید عنبری

یہ ان قیمتی اجزا سے مرکب ہے۔ موتی۔ یاقوت۔ زمرد۔ زہر مہرہ خطائی۔ عنبر اشہب کستوری۔ نیپالی۔ کشتہ مرجان۔ کشتہ یشب زعفران وغیرہ یہ بے نظیر مرکب دل و دماغ جگر کو طاقت دیتی ہے۔ حافظ کو بڑھاتی ہے۔ خفقان نسیان کی دشمن ہے۔ خون کی کمی سر کے چکروں کو دور کرتی ہے۔ دل میں خوشی و سرور پیدا کرتی ہے۔ دماغی کام کرنے والوں کے لئے اکسیر صفت ہے۔ دل کو قوی۔ بدن کو موٹا اور چہرہ کو بارونق بناتی ہے۔ ایسی مستورات جن کا دل دھڑکتا ہو۔ ان کے لئے مسیحائی اثر رکھتی ہے۔ ایام ماہواری کی کمی کو اصلی حالت پر لاتی ہے۔ بوڑھے۔ جوان۔ مرد۔ عورت سب کے لئے اکسیر ثابت ہو چکی ہے۔ قیمت فی ڈبیہ پانچ تولہ تین روپے بارہ آنہ

تریاق معدہ و امعاء

یہ ایسا لاجواب مفید ترین پوڈر ہے۔ جس کے استعمال سے پیٹ کی ہر قسم کی شکایت کافور ہو جاتی ہے۔ درد شکم۔ اپھارہ۔ بدہضمی۔ گڑگڑاہٹ۔ کھٹے ڈکار۔ متلی۔ قے بار بار پاخانہ آنا۔ اور ہیضہ کے لئے تو اکسیر اعظم ہے۔ اس کا ہر گھر میں رہنا اشد ضروری ہے۔ ہر موسم میں اس کی ضرورت رہتی ہے۔ مندرجہ بالا بیماریوں کا تریاق ہے۔ قیمت دو اونس کی شیشی ۱۲ محصولڈاک علاوہ۔

المشتہر

حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح الاول نور الدین اعظمؓ اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان